www.KitaboSunnat.com

تاریخ وسیر

عبدالرشید عراقی

سیّد سلیمان ندویؒ

عمر ہا در کعبہ بت خانہ می نالہ حیات
تاز بزم عشق تک دانائے راز آید بروں

علامہ سید سلیمان ندوی علم کا بحرِ زخار تھے اور ان کی ذات میں اللہ تعالیٰ نے بیک وقت گونا گوں اوصاف جمع کردیئے تھے۔ وہ اپنے دور کے اردو زبان کے سب سے بڑے ادیب اور مصنف تھے۔ انہوں نے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا اور متعدد ضخیم کتابیں ترتیب دیں اور ملک سے خراجِ تحسین حاصل کیا۔ ان کی تصانیف میں سیرۃ النبی ﷺ، سیرۃ عائشہؓ، مقام، تاریخ ارض القرآن، نقوشِ سلیمان اور حیاتِ شبلی بہت مشہور و معروف ہیں۔ ان کے علاوہ آپ نے سینکڑوں علمی، دینی اور مذہبی، تاریخی و تنقیدی اور تحقیقی، ادبی و سیاسی مضامین الندوہ لکھنؤ، الہلال کلکتہ اور معارف اعظم گڑھ میں لکھے۔ اور آپ کے کئی مقالات اتنے طویل تھے کہ ان کی زندگی میں کتابی صورت میں شائع ہوئے۔ مثلاً

۱۔ اہل سنت والجماعت

۲۔ بہادر خواتین اسلام

۳۔ امام مالکؒ

یہ تینوں مقالات الندوہ لکھنؤ میں کئی قسطوں میں شائع ہوئے۔ پھر کتابی صورت میں چھپے۔ سید صاحب کے علمی کارناموں میں ان کے خطبات ہیں۔ جو آپ نے مدراس، الہ آباد اور بمبئی میں ارشاد فرمائے۔ جو بعد میں کتابی صورت میں شائع ہوئے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

خطباتِ مدراس

اکتوبر ۱۹۲۵ء مسلم ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام سیرتِ نبویؐ پر ۸ خطبات ارشاد فرمائے۔ یہ خطبات سیرۃ نبویؐ کا جوہر اور عطر ہیں۔ [1] ان خطبات کا انگریزی ترجمہ لیونگ پرافٹ (Living Prophet) کے نام سے سعید الحق دیسنوی اور عربی ترجمہ "الرسالة المحمدية" کے نام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے مولانا محمد ناظم ندوی نے کیا ہے۔ اور یہ دونوں کتابیں شائع ہو چکی ہیں [۲]

عرب و ہند کے تعلقات

عرب و ہند کے تعلقات سید صاحب کے ان خطبات کا مجموعہ ہے جو مارچ ۱۹۲۹ء میں ہندوستانی اکیڈمی الہ آباد کے زیرِ اہتمام سید صاحب نے ارشاد فرمائے۔ یہ سید صاحب کی تحقیقات اور وسعتِ معلومات کا تماشا گاہ ہیں اور ان کو یورپین محققوں کی اعلیٰ تاریخی تصنیفات کے مقابلہ میں پیش کیا جا سکتا ہے [۳] یہ خطبات تلاش و تحقیق، محنت و کاوش اور حجت و استدلال کے اعتبار سے بے مثال سمجھے جاتے ہیں۔ [۴] ان خطبات کا بھی انگریزی ترجمہ سعید الحق دیسنوی نے کیا تھا جو کتابی صورت میں شائع ہو چکا ہے۔

عربوں کی جہاز رانی

عربوں کی جہاز رانی کے موضوع پر سید صاحب نے مارچ ۱۹۳۱ء حکومت بمبئی کے شعبہ تعلیم کی فرمائش پر ۴ خطبات ارشاد فرمائے۔ یہ خطبات بھی سید صاحب کی ذہانت، قوتِ حافظہ، ذوقِ تحقیق اور وسعتِ معلومات کا تماشا گاہ ہیں [۵] ان میں زمانہ جاہلیت اور اسلام میں عربوں کی جہاز رانی، عربوں کی دنیا کے سمندروں سے واقفیت، ان کے بعض بحری انکشافات، عربوں کے سامان و آلاتِ جہاز رانی اور ان کی بحرِ محیط کو عبور کرنے کی کوششوں وغیرہ پر مبسوط بحث کی گئی ہے۔ [۶]

دو معرکۃ آلاراء خطبے

علامہ سید سلیمان ندوی کے دو معرکۃ آلاراء خطبے مشہور و معروف ہیں۔ ان میں پہلا خطبہ علی گڑھ کے یونین ہال میں "ہندوستان میں ہندوستانی" کے موضوع پر ارشاد فرمایا۔ اس میں آپ نے مستند تاریخی حوالوں سے ثابت کیا کہ اردو کا نام دراصل ہندوستانی ہے۔ انگریزی کے تسلط سے بہت پہلے دسویں صدی میں یہ زبان اسی نام سے پکاری جاتی تھی۔ [۷] اس اجلاس کی صدارت مولانا حبیب الرحمان خاں شیروانی (م ۱۱۔ اگست ۱۹۵۰ء) نے کی تھی۔

دوسرا خطبہ ادارہ معارف اسلامیہ لاہور کے زیرِ اہتمام اپریل ۱۹۳۳ء میں دیا تھا۔ اس خطبہ کا عنوان تھا۔ "لاہور کا ایک مُہندس خاندان جس نے تاج محل اور لال قلعہ بنایا" یہ خطبہ سید صاحب کے وسعتِ معلومات، ذوق تحقیق اور تلاش و جستجو کا آئینہ دار ہے۔ اس میں آپ نے بڑی تلاش و تحقیق اور مستند شہادتوں سے یہ بتایا کہ تاج محل کا معمار درحقیقت نادر العصر استاد احمد معمار تھا۔ جو ہندسہ، ہیئت اور ریاضی کا بڑا عالم تھا۔ [۸] اس اجلاس کی صدارت علامہ اقبال نے فرمائی تھی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ